موسیقی اور آلات موسیقی کے متعلق حدیث

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1911

تاریخ اجراء: 01 صفر المظفر 1445ھ / 19 اگست 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

موسیقی اور آلاتِ موسیقی کے متعلق حدیث اور اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ نے کیا فرمایا ہے، جائز ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس پر احادیث اور اعلیٰ حضرت رحمہ اللہ کا فتوی درجِ ذیل ہے:

سنن ابی داؤد میں ہے: ”وعن نافع قال: سمع ابن عمر مزمارا قال: فوضع أصبعيه في أذنيه ونأى عن الطريق وقال لي: يا نافع هل تسمع شيئا؟ فقلت: لا، قال: فرفع أصبعيه عن أذنيه وقال: كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم فسمع مثل هذا فصنع مثل هذا“ ترجمہ: حضرت نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ راستے سے گزرے تو آلاتِ موسیقی کی آواز آپ کے کانوں میں پڑی، آپ رضی اللہ عنہ نے کانوں میں انگلیاں ڈال دیں اور اس راستے سے ہٹ گئے پھر مجھ سے کہا: اے نافع! کیا تمہیں آواز آ رہی ہے؟ میں نے کہا: نہیں، تو انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں سے ہٹائیں اور کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح کی آواز سنی تو اسی طرح کا عمل کیا۔ (سنن ابی داؤد، ج 4، ص 281، مطبوعہ بیروت)

مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ان فی امتی خسفاً ومسخاً وقذفاً۔ قالوا: یا رسول اللہ وھم یشھدون أن لا الہ الا اللہ؟ فقال: نعم، اذا ظھرت المعازف والخمور ولبس الحریر“ ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں خسف (زمین میں دھنسا دینا) مسخ (شکلیں بگڑ جانا) اور قذف (پتھروں کی بارش) (بھی) ہو گا۔ صحابہ رضی اللہ عنھم نے عرض کی یا رسول اللہ درآنحالیکہ وہ اس کی گواہی دیتے ہوں گے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں؟ تو فرمایا: ہاں، جب ان میں آلاتِ موسیقی، شراب نوشی اور ریشم کا استعمال عام ہو جائے گا۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ، جلد 7، صفحہ 501، طبع ریاض)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: ”مزامیر (یعنی گانے بجانے کے آلات) حرام ہیں۔ صحیح بخاری شریف کی حدیث صحیح میں حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر فرمایا: یستحلون الحر والحریر والمعازف "زنا اور ریشمی کپڑوں اور باجوں کو حلال سمجھیں گے اور فرمایا: وہ بندر اور سور ہو جائیں گے۔ ہدایہ وغیرہ کتب معتمدہ میں تصریح ہے کہ مزامیر حرام ہیں۔ حضرت سلطان الاولیاء محبوب الٰہی نظام الحق والدّین رضی اللہ تعالی عنہ فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں: مزامیر حرام است۔ (یعنی گانے بجانے کے آلات حرام ہیں۔)" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ138، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net